More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۸

حُبِّ وَطَن (نظم)

سوال نمبر:(۱) درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

(الف) ''یہ رشکِ چمن ارضِ پاک وطن'' سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

جواب: ''یہ رشکِ چمن ارضِ پاک وطن'' سے شاعر کی مُراد ہے کہ ہمارا مُلک ایسی سرزمین ہے جو چمن اور گلشن سے بھی زیادہ خوبصورت ہے اور اسکی خوبصورتی پر چمن اور گلشن رشک کرتے ہیں یعنی خواہش کرتے ہیں انہیں بھی ایسی خوبصورتی نصیب ہو۔

(ب) حُبِّ وطن کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ''حُبِّ وَطَن'' کا مطلب ہے وطن سے محبت۔

(ج) زندہ قوموں میں شمار ہونے کے لئے شاعر نے کیا کہا ہے؟

جواب: شاعر کے مطابق ہمیں زندہ قوموں میں شمار ہونے کے لئے وطن کی تعمیر و ترقی کے لئے محنت مشقت سے جی نہیں چُرانا چاہئے۔

(د) ہم اپنے وطن کو کس طرح ترقی دے سکتے ہیں۔

جواب: اگر تمام پاکستانی ایمانداری، اتحاد اور لگن کے ساتھ ملک کی خدمت کریں اور اپنی اپنی ذمہ داری ادا کریں تو ہمارا ملک جلد ترقی کر سکتا ہے۔

سوال نمبر:(۲) نظم ''حُبِّ وطن'' کے مطابق دُرست جملوں کی نشان دہی (✓) کریں۔

(الف) ہمارا وطن مُلک خُداداد ہے۔ [✓]

(ب) ہمارا وطن اسلام کا قلعہ ہے۔ [✓]

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج) وطن کی مٹی قابلِ احترام ہے۔ [✓]

(د) ہمیں مل کر قوم کی بھلائی کے کام کرنے چاہئیں۔ [✓]

سوال نمبر:(۳) نظم "حُبِّ وطن" کے مطابق مناسب الفاظ سے مصرعے مکمل کیجیے۔

جواب: (الف) عطا ہے عنایت ہے اللہ کی۔

(ب) وطن کے جیالے سپاہی بنیں۔

(ج) نہ ہو ہم کو محنت مشقت سے عار۔

(د) اُخوت ہو ہم میں مساوات ہو۔

سوال نمبر:(۴) اس نظم کے دیگر ہم آواز الفاظ (قوافی) لکھیے۔

(الف) پاک ۔ خاک (ب) عنایت ۔ رحمت (ج) یاد ۔ خداداد

جواب: وطن، چمن ۔ راہی، سپاہی ۔ تعمیر، تقدیر ۔ عار، شمار ۔ بلند، گزند ۔ ذات، بات

سوال نمبر:(۵) نظم "حُبِّ وطن" کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) رشکِ چمن

(۱) ارضِ پاک وطن (۲) گلشنِ پاک وطن (۳) شہرِ پاک وطن
(۴) پرچم پاک وطن

(ب) پھول ہوتے ہیں۔

(۱) سب وطن کیلئے۔ (۲) سب گگن کے لئے (۳) سب چمن کے لئے
(۴) سب زمیں کے لئے

(ج) راہِ حق کے ہم سارے بنیں۔

(۱) ڈاکٹر (۲) استاد (۳) تاجر (۴) راہی رسپاہی

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(د) ہماری نظر نہ ہو

(ا) ذاتی مفادات پر (۲) ذاتی مال پر (۳) ذاتی جائیداد پر (۴) ذاتی فعل پر

(ہ) قوم کی بھلائی کے لئے کام کرنا چاہیے۔

(ا) بے طرح (۲) برحق (۳) برملا (۴) بے نظیر

سوال نمبر: (۶) اس نظم کے ہر شعر کی ردیف کے الفاظ ترتیب سے لکھیے۔

جیسے کہ: وطن۔ ہے اللہ کی۔ ہے۔

جواب: اس نظم کے ہر شعر کی ردیف: وطن، ہے اللہ کی، ہے، کے لئے، بنیں، میں، ند، قوم کا، پر، ہو۔

سوال نمبر: (۷) نظم 'حُبِ وطن' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

جواب: حوالۂ شعر و شاعر: یہ نظم معروف شاعر "ساقی جاوید" کی تخلیق کردہ ہے۔ ساقی جاوید حُبّ الوطنی کے پس منظر میں لکھی جانی والی نظموں کیلئے جانے جاتے ہیں۔

خلاصہ نظم "حُبِ وطن"

ساقی جاوید کی لکھی ہوئی اس نظم کا موضوع وطن سے محبت اور وطن اور ہم وطنوں کی خدمت ہے۔ وہ اس نظم میں کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اُس نے ہمیں ایک آزاد وطن عطا کیا جس کی بناء پر ہم ایک آزاد قوم ہیں۔ اب ہمارا یہ فرض ہے کہ اپنے وطن اور ہم وطنوں کی بہتری اور ترقی کے لئے دن رات لگن اور ایمانداری سے کام کریں۔ قومی مفاد کو اپنے مفادات پر ترجیح دیں اور دینِ اسلام کی سربلندی کے لئے بہادر سپاہی بن کر سر دھڑ کی بازی لگانے کے لئے ہر دم تیار رہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہماری قوم میں اُخوت، مساوات، بھائی چارہ اور اتحاد قائم ہو جائے تو ہم دنیا کی اعلیٰ ترین قوم بن جائیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com